صوبائی اسمبلی پنجاب
موجودہ اسمبلی کی منظور کردہ قراردادوں کا مکمل متن

8 مارچ 2024 تا 17 فروری 2025

تاریخ منظوری	متن قرارداد	محرک	اجلاس نمبر	قرارداد نمبر
8 مارچ 2024	6 مارچ 2024 کا دن پاکستان کی عدالتی اور سیاسی تاریخ میں ایک انتہائی اہم دن ہے جب پاکستان کی سپریم کورٹ نے بانی پاکستان پیپلز پارٹی، پاکستان کے پہلے منتخب وزیر اعظم اور پاکستان کو متفقہ جمہوری آئین دینے والے چیئرمین اسلامی سربراہ کانسٹیبل، جناب ذوالفقار علی بھٹو شہید کے خلاف مقدمہ قتل میں دی گئی سزائے موت کے حوالے سے قرار دیا ہے کہ جناب بھٹو کو مقدمے میں فیئر ٹرائل نہیں دیا گیا۔ یوں سپریم کورٹ نے اپنے ہی 44 سالہ پرانے فیصلے کو مسترد کر دیا ہے۔ دنیا کے ممتاز قانون دان اور پاکستانی عوام پہلے ہی جناب بھٹو کی سزائے موت کو عدالتی قتل قرار دے چکے تھے۔ اس کے علاوہ پاکستانی عدالتوں میں بھی بھٹو شہید کے خلاف مقدمہ قتل کو کبھی بھی نظیر کے طور پر پیش نہیں کیا گیا۔ اگرچہ بھٹو صاحب کی شہادت نے پاکستانی سماج، ریاست اور سیاست کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے اور آج بھی اس کے اثرات محسوس کئے جاسکتے ہیں لیکن یہ امر اطمینان بخش ہے کہ ان کے خلاف کی گئی ناانصافی کو تسلیم کر لیا گیا ہے کہ ایک فوجی ڈکٹیٹر نے اپنے خاصانہ اقتدار کو طول دینے کے لئے ایک محبوب اور مقبول سیاسی رہنما کو عدالتوں کے ذریعے جسمانی طور پر ختم کرنے کی سازش کی۔ صوبہ پنجاب کا منتخب ایوان جناب ذوالفقار علی بھٹو شہید کو خراج عقیدت پیش کرتا ہے اور ان کے عظیم کارناموں کو سراہتا ہے، نیز ذوالفقار علی بھٹو کو قومی ہیرو قرار دینے کی سفارش کرتا ہے۔	سید علی حیدر گیلانی (پی پی-213)	3	1.
8 مارچ 2024	یہ ایوان خواتین ماؤں، بہنوں، بیٹیوں کے عالمی دن پر تمام محنت کش خواتین کو خراج تحسین پیش کرتا ہے۔ یہ سال پاکستان کے لیے خصوصی اہمیت کا حامل ہے کیونکہ صوبہ پنجاب کی عوام نے ایک خاتون وزیر اعلیٰ کو بھرپور اکثریت سے چن کر تاریخ رقم کی ہے اور پوری دنیا کو یہ باور کرایا ہے کہ پاکستان میں خواتین کو ہر لحاظ سے برابری کی سطح پر اعلیٰ سے اعلیٰ ذمہ داری میں شراکت دار بنایا جاتا ہے۔ محترمہ مریم نواز شریف کو یہ ایوان اس موقع پر مبارکباد پیش کرتا ہے، ان کی بطور وزیر اعلیٰ تعیناتی سے نہ صرف صوبہ پنجاب بلکہ پاکستان کی تمام خواتین کا سرفخر سے بلند ہو گیا ہے اور وہ اپنے آپ کو پہلے سے زیادہ پر اعتماد محسوس کرتی ہیں۔ انشاء اللہ ان کی سربراہی میں پاکستان کی خواتین سماجی، سیاسی اور معاشی ہر لحاظ سے ترقی کی راہ پر گامزن ہوں گی اور ملکی معیشت میں اپنا حصہ ڈالیں گی۔ وہ دن دور نہیں جب قائد اعظم کافرمان کہ جب تک آپ خواتین کو شانہ بہ شانہ لے کر نہیں چلیں گے پاکستان کبھی ترقی نہیں کر پائے گا۔ ایک حقیقت کا روپ دھار کر پورا ہو گا۔	محترمہ عظمیٰ کاردار (ڈبلیو-322)	3	2.
16 اپریل 2024	اس ایوان کی رائے ہے کہ پاکستان میں بابر فید یونیورسٹی کا قیام عمل میں لایا جائے، جس میں سائنس و ٹیکنالوجی کی تعلیم و دیگر عصری تقاضوں کے مطابق تعلیم کا بندوبست کیا جائے تاکہ فارغ التحصیل طلباء و طالبات کے لئے روزگار کا حصول آسان ہو۔	محترمہ موتیائیگم (ڈبلیو-319)	7	3.
16 اپریل 2024	اس ایوان کی رائے ہے کہ ضلع منڈی بہاؤ الدین کے گاؤں ڈھوک نواں لوک میں عطیہ کی گئی اراضی پر جلد از جلد دانش سکول سسٹم کے تحت سکول تعمیر کرنے کے لئے اقدامات کئے جائیں تاکہ وہاں کے مستحق بچوں کو تعلیم کے زور سے آراستہ کیا جائے۔	محترمہ زرناب شیر (پی پی-40)	7	4.
24 اپریل 2024	لوکل گورنمنٹ کے قانون کے مطابق پنجاب بھر میں یونین کونسل کے لئے 25 ہزار افراد کی آبادی کی لازمی قرار دی گئی ہے۔ پنجاب کے میدانی علاقوں اور پہاڑی علاقوں میں آبادی کی تقسیم میں بہت زیادہ فرق پایا جاتا ہے۔ لہذا یہ ایوان سفارش کرتا ہے کہ لوکل گورنمنٹ قانون 2022 میں ترمیم کے ضلع مری اور دیگر ایسے ہی پہاڑی علاقوں میں یونین کونسل کے لئے آبادی کی تعداد 25 ہزار کی بجائے 6 ہزار افراد کر دی جائے۔ نیز ضلع کونسل مری کا قیام بھی عمل میں لایا جائے۔	جناب محمد بلال یامین (پی پی-6)	8	5.

تاریخ منظوری	متن قرارداد	محرک	اجلاس نمبر	قرارداد نمبر
9 مئی 2024	<p>9 مئی پاکستان کی تاریخ کا ایک دلخراش اور سیاہ ترین دن ہے جب ایک سیاسی جماعت کے شریک عناصر نے وطن عزیز اور اس کی سلامتی کے ضامن اداروں کے خلاف بھیانک سازش کی اور اپنے مذموم سیاسی عزائم کی تکمیل کے لئے سیاسی لبادہ اوڑھ کر ملک میں خانہ جنگی کرانے کی ناکام کوشش کی۔ اس دن سیاسی اور ذاتی مفادات کیلئے وہ کچھ کیا گیا جس کی کبھی پاکستان کے دشمن بھی ہمت نہ کر سکے تھے۔ اس بات کے ناقابل تردید اور ٹھوس شواہد موجود ہیں کہ ایک سیاسی جماعت نے سوچے سمجھے منصوبے کے تحت وطن عزیز کو انتہائی نازک صورت حال سے دوچار کیا۔ 9 مئی کو قومی سلامتی کے اداروں کو ہدف بنایا گیا اور ان کی املاک کو شدید نقصان پہنچایا گیا۔ 9 مئی کو شہدائی یادگاروں کی توہین کی گئی یہاں تک کہ بانی پاکستان قائد اعظم محمد علی جناح کی رہائش گاہ تک کو نذر آتش کر دیا گیا۔ وطن عزیز کی سادھ کو بین الاقوامی سطح پر بھی نقصان پہنچانے کی ناکام کوشش کی گئی۔ مگر قومی سلامتی کے اداروں نے صبر و تحمل، دانش مندی اور بردباری کا مظاہرہ کرتے ہوئے اس سازش کو ناکام بنا دیا اور وطن عزیز کو بڑی تباہی سے بچالیا۔</p> <p>یہ ایوان قومی سلامتی کے اداروں کو اس سازش کے ناکام بنانے پر خراج تحسین پیش کرتا ہے اور قراردادیتا ہے کہ پوری قوم کو ان اداروں پر فخر ہے جن کی قربانیوں کی بدولت سارا پاکستان امن اور چین کی نیند سوتا ہے۔ یہ ایوان ان اداروں کو یقین دلاتا ہے کہ پوری قوم ان پر پورا اعتماد کرتی ہے اور ان کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑی ہے۔</p> <p>یہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ سانحہ 9 مئی کے ذمہ داران اور منصوبہ سازوں کو جلد از جلد کیفر کردار تک پہنچایا جائے تاکہ آئندہ کوئی فرد یا گروہ ایسی گھناؤنی سازش سوچنے سے بھی گریز کرے۔ یہ ایوان ملک کی تمام سیاسی جماعتوں سے توقع کرتا ہے کہ وہ ملکی سلامتی اور ترقی کے لئے مثبت اور ذمہ دارانہ کردار ادا کریں گی۔</p>	جناب مجتبیٰ شجاع الرحمن وزیر خزانہ و پارلیمانی امور (PP-148)	9	6.
10 مئی 2024	<p>میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان مورخہ 8 اور 9 مئی کی درمیانی شب گوارا بلوچستان کے اندر 7 پنجابی مزدوروں کے قتل اور دو تین ہفتہ قبل 11 پنجابی مسافروں کو شناختی کارڈ دیکھ کر بس سے اتار کر گولیاں مار کر قتل کرنے کے بہیمانہ واقعات کی مذمت کرتا ہے، ان شہداء کی مغفرت کے لئے دعا گو ہے اور سوگواران سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے ان کے غم میں برابر کا شریک ہے۔</p> <p>یہ ایوان وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ دہشت گردوں کو جلد از جلد گرفتار کر کے انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے۔ یہ ایوان حکومت پنجاب سے مطالبہ کرتا ہے کہ مقتولین کے ورثاء کے لئے شہداء کے لئے مختص امداد کا اعلان کیا جائے۔</p>	جناب امجد علی جاوید (PP-121)	9	7.
20 مئی 2024	<p>یہ ایوان اسلامی جمہوریہ ایران کے صدر ڈاکٹر سید ابراہیم رئیسی اور ان کے رفقاء کی المناک حادثاتی شہادت پر انتہائی رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔ اس اچانک حادثے پر پوری پاکستانی قوم سوگوار اور گہرے صدمے میں ہے۔</p> <p>ڈاکٹر سید ابراہیم رئیسی 1960 میں ایران کے شہر مشهد میں پیدا ہوئے۔ انہوں نے قم شہر کے ایک مدرسے سے ابتدائی تعلیم حاصل کی۔ 63 سالہ ابراہیم رئیسی 2021 میں ایران کے صدر بننے سے قبل چیف جسٹس کے عہدے پر فائز رہے۔ اس سے قبل وہ تین دہائیوں تک ملک کے قانونی نظام سے منسلک رہے تھے۔ اس کے علاوہ بھی وہ کئی اہم ذمے داریاں ادا کر چکے ہیں۔</p> <p>صدر ڈاکٹر ابراہیم رئیسی نے حال ہی میں پاکستان کا دورہ بھی کیا تھا۔ پاکستان اور ایران کے باہمی تعلقات کو مضبوط بنانے میں ان کے کردار اور تعاون کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔</p> <p>صدر رئیسی کی اتحاد بین المسلمین کی کاوشوں کو کبھی فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ ان کی شہادت سے نہ صرف ایران بلکہ عالم اسلام ایک عظیم رہنما سے محروم ہو گیا ہے۔</p> <p>یہ ایوان مرحومین کے اہل خانہ اور ایرانی عوام کے ساتھ دلی تعزیت کا اظہار کرتا ہے۔ یہ ایوان دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کی مغفرت فرمائے، انہیں اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین</p>	جناب مجتبیٰ شجاع الرحمن وزیر خزانہ و پارلیمانی امور (PP-148)	9	8.

تاریخ منظوری	متن قرارداد	محرک	اجلاس نمبر	قرارداد نمبر
10 جون 2024	<p>اس ایوان کی رائے ہے کہ پاکستان کا آئین ایک انتہائی مقدس دستاویز ہے جو 1973 میں پاکستان کی پارلیمنٹ نے متفقہ طور پر منظور کیا تھا۔ کسی بھی ریاست کی مضبوطی کا انحصار اس کے اداروں کی مضبوطی پر ہوتا ہے۔ ریاستی ادارے جتنے مضبوط فعال اور قابل اعتماد ہوں گے، ریاست بھی اتنی ہی طاقتور اور باوقار ہوگی۔ پاکستانی دستور tracheotomy of power یعنی اختیارات کی ثلاثی تقسیم کی ضمانت دیتا ہے۔ اس کے مطابق ریاست کے تین اہم ستون ہیں۔ پہلا ستون مقننہ ہے جس کا کام قانون سازی ہے، دوسرا ستون انتظامیہ ہے جس کا کام انتظامی امور کو مروجہ قوانین کے مطابق چلانا ہے اور تیسرے ستون عدلیہ کا کام آئین اور قانون کے مطابق مروجہ قوانین کی تشریح کرنا اور عوام کو انصاف کی فراہمی ہے۔ دستور پاکستان اور مروجہ قوانین کے مطابق ریاستی امور چلانے اور مثالی فلاحی ریاست کے قیام اور استحکام کی خاطر اختیارات کی علیحدگی کے تصور کا احترام ہر ریاستی ادارے کا اولین فرض اور ذمہ داری ہے۔ متفقہ طور پر منظور شدہ دستور پاکستان 1973ء کے مطابق صرف اور صرف مقننہ کا فرض اور ذمہ داری ہے کہ ریاستی امور کو بہتر انداز میں چلانے اور عوام کی فلاح و بہبود اور ان کے حقوق کے تحفظ کے لئے بہتر سے بہتر قانون سازی کرے۔ اسی طرح بہترین اور مثالی ریاست کے قیام و استحکام کے لئے آزاد عدلیہ پر ہم سب کا اتفاق ہے اور یہ دستور پاکستان 1973 کی منشا بھی ہے۔</p> <p>قیام پاکستان کو 77 برس اور دستور پاکستان کو بننے 51 برس بیت چکے مگر وطن عزیز میں آج بھی اس پر عملدرآمد نہ ہو سکا۔ ہر تھوڑے عرصے بعد کسی نہ کسی تجربے یا خواہش کے پیش نظر کوئی ایک ادارہ اپنے اختیار سے تجاوز کرتے ہوئے دوسرے کے امور میں مداخلت شروع کر دیتا ہے۔ پاکستانی تاریخ کا ایک افسوسناک پہلو یہ ہے کہ گزشتہ غلطیوں سے سبق سیکھنے کی بجائے محض کرداروں کی تبدیلی کے ساتھ پچھلی غلطیاں بار بار دہرائی جاتی ہیں۔ 1973ء کا آئین اس لحاظ سے گزشتہ آئین سازی سے منفرد تھا کہ اس میں عدلیہ کو پہلی بار انتظامیہ سے علیحدہ کر کے خود مختار بنایا گیا ہے۔ تاہم بد قسمتی کی بات ہے کہ اس خود مختاری کا استعمال اس طرح کیا گیا کہ جوڈیشل ایکٹوزم کی آڑ میں انتظامیہ اور مقننہ کی حدود میں بے جا مداخلت کی گئی اور اس طرح Tracheotomy of Power کے اصول کی صریحاً خلاف ورزی کی گئی جو آج بھی جاری ہے۔</p> <p>جوڈیشل ایکٹوزم کی آڑ میں بار بار انتظامیہ اور مقننہ کی آئینی حدود میں عدلیہ کی جانب سے مداخلت کی ایک تاریخ موجود ہے۔ 1973ء کے آئین کے آرٹیکل 184 کا بے دریغ استعمال ہوا اور ان گنت سوموٹو نوٹسز لیے گئے۔</p> <p>عدلیہ کی جانب سے انتظامیہ اور مقننہ کی حدود میں مداخلت کا اعتراف خود عدلیہ کے معزز جج صاحبان نے اپنے فیصلوں میں کیا۔ 17 مئی 2022ء کے سپریم کورٹ کے پانچ رکنی بنچ کے فیصلے میں دو معزز جج صاحبان کو اپنے اختلافی نوٹ میں لکھنا پڑا کہ</p> <p>“Article 63-A of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan is a complete code in itself any further interpretation of Article 63-A of the Constitution, in our view, would amount to rewriting or reading into the Constitution...”</p> <p>اس طرح کی بے شمار دیگر مثالیں بھی موجود ہیں۔</p> <p>صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ دستور پاکستان اور tracheotomy of power کے بنیادی اصولوں پر اس کی روح کے مطابق عمل کیا جائے نیز مقننہ اور انتظامیہ کو اپنی آئینی ذمہ داریاں پوری کرنے کے لئے دستور اور قانون کے مطابق مکمل آزادی ہونی چاہئے اور آئے روز ہونے والی بے جا مداخلت کو فوری طور پر ختم کیا جائے۔</p>	چودھری افتخار حسین چچھر (PP-187)	11	9.
10 جون 2024	<p>دنیا کے کسی بھی مہذب اور مثالی معاشرے میں 9 مئی جیسے افسوس ناک اور قابل گرفت واقعات کی کوئی گنجائش نہ ہے۔ اگر ان شریکوں اور ملک دشمن عناصر کے خلاف قانون کے مطابق منظم انداز سے، مکمل تیاری کے ساتھ محاسبہ نہ کیا گیا تو ہمارے ملک پاکستان اور قوم کو مستقبل قریب میں ناقابل تلافی نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔ پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان پاکستان کی عدلیہ اور قانون نافذ کرنے والے تمام اداروں سے پُر زور مطالبہ کرتا ہے کہ 9 مئی کے افسوس ناک واقعات میں ملوث تمام شریکوں اور ملک دشمن عناصر کو آئین پاکستان اور مروجہ قوانین پر مکمل عمل کرتے ہوئے کیفر کر دیا جائے تاکہ آئندہ کوئی بھی ایسا شریک اور ملک دشمن گروہ قومی سلامتی کو خطرے میں ڈالنے کی جرات نہ کر سکے۔</p>	جناب محمد شعیب صدیقی (PP-149)	11	10.

تاریخ منظوری	متن قرارداد	محرک	اجلاس نمبر	قرارداد نمبر
10 جون 2024	صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان پلاسٹک کے شاپنگ بیگز کے استعمال کو مضر صحت اور ماحولیاتی آلودگی میں اضافے کا باعث سمجھتا ہے۔ صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان یہ بھی سمجھتا ہے کہ قوانین اور قواعد موجود ہیں لیکن پلاسٹک بیگز کے زیادہ استعمال پر قابو پانے میں دشواری کا سامنا ہے۔ لیکن اب حکومت پنجاب نے پلاسٹک بیگز کے استعمال پر مکمل Ban Impose کر دیا ہے۔ لہذا صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان حکومت پنجاب کے اس امر پر خراج تحسین پیش کرتا ہے اور اس بات کی بھی اُمید کرتا ہے کہ اس پابندی پر مکمل عمل درآمد بھی کروایا جائے گا۔	جناب احمد اقبال چودھری (PP-54)	11	11.
24 جون 2024	میں یہ قرارداد پیش کرتی ہوں کہ یہ ایوان اس بات پر مکمل یقین رکھتا ہے کہ حق زندگانی سب سے زیادہ قابل احترام حق ہے جیسا کہ آئین پاکستان میں درج ہے اور پاکستان کا ہر شخص آئین کی نظر میں برابر ہے۔ دوسری صورت میں یہ ایوان حالیہ (Mob Lynching) موب لچنگ کے واقعات کا سنجیدگی سے نوٹس لیتا ہے اور سیالکوٹ، سرگودھا اور ملک کے دوسرے حصوں میں ہونے والے واقعات پر تشویش کا اظہار کرتا ہے۔ یہ ایوان ان ہولناک اور المناک واقعات کی شدید مذمت کرتا ہے۔ کسی بھی مہذب معاشرے میں یہ برداشت نہیں کیا جاسکتا۔ لہذا یہ ایوان وفاقی اور صوبائی حکومت سے پُر زور مطالبہ کرتا ہے کہ یہ حکومتیں ہمارے تمام شہریوں کی حفاظت کو یقینی بنائیں، بشمول مذہبی اقلیتوں اور معاشرے کے دیگر کمزور طبقات۔ یہ ایوان وفاقی اور پنجاب کی حکومتوں سے بھی مطالبہ کرتا ہے کہ فوری طور پر مندرجہ ذیل اقدامات کئے جائیں۔	محترمہ راجیلہ خادم حسین (W-304)	11	12.
	<ul style="list-style-type: none"> • قانون کی موثر عمل داری • فوری انصاف کی فراہمی کے لئے عدالتی اصلاحات اور عدالتی نظام کی مضبوطی • مذہبی رواداری کو فروغ دینا • عوام میں اس حساس موضوع پر آگاہی مہم۔ <p>ان واقعات میں ملوث افراد کی نشاندہی کو یقینی بنایا جائے۔ متعلقہ قوانین کے تحت تفتیش اور مقدمہ چلایا جائے۔ ایوان یہ بھی توقع کرتا ہے کہ عدالتیں انصاف کی فراہمی کو فوری اور یقینی بنائیں گی۔</p>			
29 جون 2024	یہ ایوان 25 جون 2024 کو امریکی کانگریس کی جانب سے پاکستان کے 8 فروری 2024 کو ہونے والے عام انتخابات کے حوالے سے منظور کردہ قرارداد کی پُر زور الفاظ میں مذمت کرتا ہے۔ یہ قرارداد پاکستان کے اندرونی معاملات میں مداخلت ہے اور پاکستان کے جمہوری عمل کو سبوتاژ کرنے اور غیر ضروری طور پر پاکستانی عوام میں بیجانی کیفیت پیدا کرنے کی کوشش ہے۔ پاکستان کی تمام جمہوریت پسند جماعتیں اس قرارداد کو پاکستان کی خود مختاری اور اس کے اندرونی معاملات میں صریحاً مداخلت سمجھتی ہیں۔ اس ایوان کی رائے ہے کہ ان انتخابات میں پاکستانی عوام نے آزادانہ اور بھرپور شرکت کی۔ امیدواروں نے بھرپور سیاسی انتخابی مہم چلائی اور ووٹروں نے آزادانہ حق رائے دہی استعمال کیا۔ عام انتخابات کے دوران کسی بھی قسم کی فرقہ واریت، دھمکیوں، تشدد اور غیر جمہوری کارروائیوں کو روکنے کے لئے اہم حفاظتی اقدامات کئے گئے اور پُر امن انتخابات کو یقینی بنایا گیا۔ جنہیں مذکورہ قرارداد میں غلط اور نامناسب انداز میں تنازعہ بنانے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس ایوان کی یہ رائے بھی ہے کہ پاکستان جمہوری اور انسانی حقوق کی پاسداری پر مکمل یقین رکھتا ہے۔ حکومت پاکستان اور اس کے تمام ادارے آزادی اظہار رائے پر یقین رکھتے ہیں۔ پاکستان میں تمام سیاسی جماعتوں کو اپنے حقوق کے حوالے سے قانون کے مطابق احتجاج کی مکمل آزادی ہے۔ اس ایوان کی رائے ہے کہ امریکی قرارداد پاکستان کے اندرونی و بیرونی حالات سے ناواقفیت کی عکاس ہے۔ ایسی قراردادیں پاکستان کے خلاف ایک عالمی مہم کا حصہ ہیں جو تعمیر اور با مقصد نہیں۔ پاکستان اپنی جمہوری اقدار کا پاسدار ہے۔ جہاں آئین و انسانی حقوق کو اہمیت حاصل ہے۔ یہ قرارداد ایک مخصوص وقت میں سیاق و سباق کو پس پشت ڈال کر پیش کی گئی ہے جو پاکستان اور امریکا کے دو طرفہ تعلقات سے بالکل مطابقت نہیں رکھتی۔ صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان امریکی کانگریس کی قرارداد کو یکسر مسترد کرتا ہے اور قرارداد بیہودی سازش کا حصہ ہے جو پاکستان میں سیاسی عدم استحکام کو فروغ دینے کے ایجنڈے کے تحت بیہودی لابی کی جانب سے منظور کرائی گئی ہے۔ امریکی کانگریس کو دوسرے ممالک کے اندرونی معاملات میں مداخلت کی بجائے فلسطین اور کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے حوالے سے کردار ادا کرنا چاہئے۔ صوبائی اسمبلی پنجاب کا ایوان وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ امریکی کانگریس کی پاکستان مخالف قرارداد کا معاملہ امریکی حکومت سے اٹھایا جائے اور حکومتی سطح پر احتجاجی مراسم بھیجا جائے۔	جناب احسن رضا خان (PP-180)	11	13.

تاریخ منظوری	متن قرارداد	محرک	اجلاس نمبر	قرارداد نمبر
11 اگست 2024	77 years ago, on 11 th August 1947, the founder of Pakistan, Quaid-e-Azam Mr Muhammad Ali Jinnah, in his address to the first constituent "You are free; you are free to go to your temples, you assembly, espoused his vision of freedom, equality, and justice, in the following words: are free to go to your mosques or to any other places of worship in this state of Pakistan." In the honor of his landmark address, 11 th August is recognized every year as a National Minorities Day to pay tribute to the Minorities Day to pay tribute to the minorities and remember their role in the creation and development of Pakistan. The declaration to mark National Minorities Day was adopted as part of the Universal Declaration of Human Rights of help and secure those belonging to religious, linguistic, national or ethnic minority groups. Several minority leaders contributed significantly to shaping the foundations of Pakistan. Jogindera Nath Mandal, a Dalit leader and member of the Constituent Assembly of Pakistan served as Pakistan's first Law minister. While Satya Prakash Singha was the Speaker of the Punjab Legislative Assembly in 1947, when this house voted in favour of West Punjab. A.R. Cornelius was appointed as Chief Justice of Pakistan in 1960 and subsequently, the Minister for Law in 1969. The Constitution of the Islamic Republic of Pakistan has enshrined profound fundamental and socio-economic guarantees for the minorities. Article 25 of the Constitution holds all citizens, "equal before law and entitled to equal protection of law", while Article 36 mandates the state to "safeguard the legitimate rights and interest of minorities". These provisions manifest an irrevocable share of all religious minorities in the legal benefits and rights, provided by the State. This House assures to support the provision of constitutional and other legal guarantees to the minorities; streamlining the implementation of ongoing initiatives of minority development and amplifying their role and participation in provincial and national politics.	جناب رمیش سنگھ اروڑہ وزیر برائے انسانی حقوق واقلمیتی امور (NM-366)	13	14.
11 اگست 2024	صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان اولمپک مقابلوں میں پاکستان کے لئے گولڈ میڈل جیتنے اور اولمپک ریکارڈ قائم کرنے پر ارشد ندیم کو مبارکباد اور زبردست خراج تحسین پیش کرتا ہے۔ ارشد ندیم اولمپکس میں انفرادی طور پر گولڈ میڈل حاصل کرنے والے پہلے پاکستانی کھلاڑی ہیں۔ انہوں نے اپنے اس کارنامے سے پوری پاکستانی قوم کا سر فخر سے بلند کر دیا ہے اور عالمی برادری میں پاکستان کا نام بھی روشن کیا ہے۔ ارشد ندیم کا پنجاب کے ایک چھوٹے سے شہر میاں چنوں سے عالمی سٹیج تک کا سفر لگن اور استقامت اور استقامت کی ایک متاثر کن کہانی ہے۔ ارشد ندیم نے ثابت کر دیا کہ وسائل یا سہولیات کی کمی کامیابی کی راہ کی رکاوٹ نہیں ہیں بلکہ محنت، عزم اور جذبہ ہی کامیابی کی ضمانت ہے۔ اس طرح وہ پاکستانی نوجوانوں کے لئے ایک رول ماڈل بن گئے ہیں۔ ارشد ندیم اس سے پہلے بھی ایشین گیمز، ٹوکیو اولمپکس کا من ویلنڈ گیمز اور ورلڈ اٹھلیٹکس چیمپین شپ میں پاکستان کی نمائندگی کر چکے ہیں اور میڈلز جیت چکے ہیں۔ یہ ایوان ارشد ندیم کو اس تاریخ ساز کامیابی پر مبارکباد پیش کرتا ہے اور حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ انہیں قومی ہیرو کا درجہ دیا جائے۔	جناب سمیع اللہ خان (PP-145)	13	15.
11 اگست 2024	صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان غزہ میں جاری اسرائیلی جارحیت کی بھرپور مذمت کرتا ہے اور اس علاقے میں گزشتہ کئی دہائیوں سے جاری اسرائیلی بربریت اور ظلم کا تسلسل قرار دیتا ہے۔ یہ معزز ایوان معصوم بے گناہ اور نہتے فلسطینی عوام کے بہیمانہ قتل عام کی مذمت کرتا ہے اور اسے ایسا بدترین انسانی المیہ قرار دیتا ہے جس کی تاریخ میں مثال نہیں ملتی۔ اس طرح اسرائیلی سنگین جنگی جرائم کا مرتکب ہو رہا ہے۔ یہ ایوان مظالم فلسطینی عوام سے مکمل اظہارِ بے رحمی کرتا ہے اور ان حملوں کی آڑ میں اسرائیل کے توسیعی منصوبے کو مسترد کرتا ہے۔ یہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ بے گناہ اور نہتے شہریوں پر اسرائیلی حملوں کو فی الفور روکا جائے اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں بند کی جائیں۔ زخمی اور بیمار فلسطینی عوام تک عالمی امداد پہنچنے دی جائے۔ عالمی برادری اسرائیلی جارحیت کو روکنے کے لئے اپنی ذمہ داریاں پوری کرے۔ سلامتی کونسل امن کے قیام کے لئے اپنا کردار ادا کرے۔ یہ ایوان پاکستانی عوام کی جانب سے فلسطین کی سیاسی اور اخلاقی حمایت کا اعادہ کرتا ہے۔ یہ ایوان اسلامی جمہوریہ ایران میں اسرائیل کی جانب سے حماس کے رہنما اسماعیل ہنیہ کو شہید کئے جانے کی بھی بھرپور مذمت کرتا ہے اور اسے بین الاقوامی قوانین کی صریح خلاف ورزی اور دہشت گردی قرار دیتا ہے۔ یہ ایوان شہید اسماعیل ہنیہ کے اہل خانہ کے ساتھ دلی تعزیت کا اظہار کرتا ہے اور دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ شہید کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین	جناب احمد خان (PP-87) لیڈر آف پوزیشن	13	16.

تاریخ منظوری	متن قرارداد	محرک	اجلاس نمبر	قرارداد نمبر
6 ستمبر 2024	صوبائی اسمبلی پنجاب کہ یہ ایوان آج یوم دفاع کے موقع پر قرارداد پیتا ہے کہ 6 ستمبر قومی اہمیت کا حامل ایسا دن ہے جو 1965 کی پاک بھارت جنگ کے دوران بھارتی جارحیت کے خلاف پاکستان کے دلیرانہ دفاع کی قابل فخر مثال ہے۔ یہ ایوان پاکستان کی مسلح افواج کے بہادر جوانوں کو خراج تحسین پیش کرتا ہے۔ جنہوں نے بے مثال بہادری اور جرأت کا مظاہرہ کر کے وطن عزیز کی خود مختاری اور سالمیت کا دفاع کیا۔ یہ ایوان مادر وطن پر جان نثار کرنے والے شہداء اور ان کے خاندانوں کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتا ہے۔ ستمبر 1965 کے ان تاریخ ساز دنوں میں پاکستان کی عوام نے اپنی مسلح افواج کی بھرپور حمایت اور حوصلہ افزائی کر کے بے مثال اتحاد کا مظاہرہ کیا۔ یہ ایوان ملکی سرحدوں کی حفاظت اور امن و سلامتی کو یقینی بنانے میں پاکستان کی بری، بحری، اور فضائی افواج کے کردار کو سلام پیش کرتا ہے۔ یہ ایوان اس عزم کا بھی اظہار کرتا ہے کہ آئندہ بھی اگر ملکی سلامتی کو کوئی خطرہ درپیش ہو تو پوری پاکستانی قوم اپنی بہادر افواج کے شانہ بشانہ کھڑی ہوگی اور پاکستان کی آزادی اور خود مختاری کے تحفظ کے لئے ان کی ہر ممکن حمایت اور تعاون جاری رکھے گی۔	رانا محمد ارشد (PP-133)	14	17.
23 ستمبر 2024	یہ ایوان افغانستان کے کونسل جنرل اور عملے کے ارکان کی جانب سے پشاور میں ہونے والی ایک تقریب کے دوران پاکستان کے قومی ترانے کا احترام نہ کرنے کے عمل کی شدید مذمت کرتا ہے اور وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ افغان حکومت کو پاکستانی عوام کے جذبات سے آگاہ کرنے کے ساتھ ساتھ بھرپور احتجاج ریکارڈ کروایا جائے۔	امجد علی جاوید (PP-121)	15	18.
15 اکتوبر 2024	اس ایوان کی رائے ہے کہ قادر پور رراں میں کچھ عرصہ قبل پایہ تکمیل کو پہنچنے والے ٹرانا سٹرو کو اہل علاقہ کے تین دہائیوں تک خدمات سرانجام دینے والی معروف شخصیت اور تین بار اس ایوان کا حصہ رہنے والی شخصیت مظہر عباس رراں (مرحوم) کے نام سے منسوب کیا جائے۔	ملک واصف مظہر (PP-219)	16	19
15 اکتوبر 2024	اس ایوان کی رائے ہے کہ ترقی یافتہ ممالک کی ترقی کا راز اپنی تیار کردہ مصنوعات کے استعمال اور فروغ میں پنہاں ہے۔ لیکن بد قسمتی سے ہمارا زیادہ انحصار درآمدات پر ہے۔ حال ہی میں وزارت خزانہ کی جانب سے جاری کردہ (Pakistan Economic Survey (2023-24) کی رپورٹ (April July FY 2024) کے مطابق ملکی برآمدات 25.7 ارب ڈالر جبکہ درآمدات 43.4 ارب ڈالر ہیں اس طرح مجموعی تجارتی خسارہ 17.7 ارب ڈالر رہا، جو اس بات کا عکاس ہے کہ یہاں کے لوگ درآمدی کی مصنوعات کو وطن عزیز میں تیار ہونے والی مصنوعات پر ترجیح دیتے ہیں۔ پاکستان اور پاکستانی عوام کی ترقی اور خوشحالی کے لئے ملکی مصنوعات کے فروغ کے حوالے سے خاطر خواہ اقدامات انتہائی ناگزیر ہیں۔ مقامی مصنوعات کو فروغ دینے سے جہاں ایک طرف فیکٹریاں، کارخانے اور صنعتیں ترقی کی راہوں پر گامزن ہوں گی تو دوسری جانب روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے۔ اس معاشی سرگرمی سے ملک کی معیشت مستحکم ہوگی اور دنیا میں وطن عزیز کا مثبت تشخص بھی اجاگر ہوگا۔ لہذا صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان صوبائی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ تمام سرکاری اداروں میں درآمد شدہ مصنوعات کی بجائے پاکستانی مصنوعات کا استعمال یقینی بنایا جائے۔	مخترمہ حمیدہ میاں (W-320)	16	20
	You are requested to take appropriate action in terms of rule 126 of the Rules of Procedure of Provincial Assembly of the Punjab 1997.			

تاریخ منظوری	متن قرارداد	محرک	اجلاس نمبر	قرارداد نمبر
15 اکتوبر 2024	<p>We, the elected representatives of the province of Punjab express in our unwavering support for the legitimate cause of the people of Jammu and Kashmir. We reaffirm their inalienable right to self-determination, as enshrined in United Nations Security Council Resolution 47.</p> <p>We strongly condemn the abrogation of Articles 370 and 35-A, the ongoing human rights violations, sham elections, and the fabrication of false domiciles designed to manipulate future plebiscites. These actions violate democratic principles and international law.</p> <p>We call for the immediate cessation of all repressive measures and demand the full restoration of fundamental rights and freedoms for the people of Jammu and Kashmir.</p> <p>We appeal to the international community, particularly the United Nations, to intervene and ensure a free, fair, and impartial plebiscite, conducted under UN supervision, to determine the future of Jammu and Kashmir.</p> <p>We also urge the United Nations to establish an independent commission to investigate human rights abuses and provide humanitarian assistance to affected population.</p> <p>We reaffirm our commitment to a peaceful resolution through diplomatic engagement and call on all parties to refrain from actions that could further escalate tensions.</p> <p>We stand in solidarity with the people of Jammu and Kashmir and pledge to continue advocating for their rights, freedom and dignity.</p>	محترمہ راجیلہ خادم حسین (W-304)	16	21

تاریخ منظوری	متن قرارداد	محرک	اجلاس نمبر	قرارداد نمبر
15 اکتوبر 2024	<p>The Provincial Assembly of the Punjab:-</p> <ul style="list-style-type: none">• Recognizes the importance of regional cooperation and diplomacy in ensuring peace, security, and prosperity among member states of the Shanghai Cooperation Organization (SCO):• Acknowledges that the SCO serves as a vital platform for member nations to engage in dialogue on pressing regional issues, Including security, economic cooperation, and cultural exchanges;• Appreciates the leadership role Pakistan has played in fostering regional integration and its continued commitment to the core objectives of the SCO;• Expresses that the upcoming SCO meeting in Islamabad is a momentous occasion, providing a unique opportunity to further strengthen diplomatic ties with key regional partners;• Welcomes the esteemed Heads of States, dignitaries, and high-level representatives from SCO member and observer states, who are attending this important gathering in Pakistan's capital;• Considers that this meeting is a significant diplomatic achievement for Pakistan, reflecting its growing influence in regional and global affairs; <p>And this House resolves to:</p> <ol style="list-style-type: none">1. Extend a warm and cordial welcome to the Heads of States and dignitaries participating in the SCO meeting in Islamabad, expressing the pride of the people of Punjab in hosting this prestigious event in our country.2. Commend the Government of Pakistan for its successful diplomatic efforts in promoting peace and cooperation through multilateral platforms like the SCO.3. Affirm the Assembly's belief that Pakistan's hosting of the SCO meeting will foster deeper collaboration in areas such as trade, counter-terrorism, cultural exchange, and sustainable development.4. Express confidence that the outcomes of this meeting will contribute to peace, stability, and prosperity in the region and will enhance Pakistan's standing in the international community.	جناب محمد بلال یاسین (PP-06)	16	22

تاریخ منظوری	متمن قرارداد	محرک	اجلاس نمبر	قرارداد نمبر
15 اکتوبر 2024	اس ایوان کی رائے ہے کہ موبائل کمپنیز اپنے صارفین سے windfall کی مد میں اربوں روپے وصول کر رہی ہیں جبکہ دیہات اور شہروں کے گرد نواح کے علاقوں بالخصوص بارڈر ایریا میں موبائل کے سگنلز موصول نہیں ہوتے جس کی وجہ سے ہر شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کو شدید دشواری کا سامنا رہتا ہے۔ انٹرنیٹ آج کے دور میں بنیادی ضرورت ہے اور طلباء و طالبات کو لپٹی تعلیمی سرگرمیوں اور Assignments کو پورا کرنے میں شدید دشواری اور پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور تعلیمی سرگرمیاں متاثر ہو رہی ہیں۔ لہذا پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان وفاقی حکومت سے بھرپور مطالبہ کرتا ہے کہ وہ پرائیویٹ / سرکاری موبائل فون کمپنیز کو لپٹی سروس بہتر کرنے کا پابند کریں کہ وہ دیہاتی اور شہری علاقوں میں بہتر اور موثر سروس فراہم کریں جس کا وہ معاوضہ وصول کرتے ہیں۔	جناب محمد حسان ریاض (PP-136)	16	23
25 اکتوبر 2024	اس ایوان کی رائے ہے کہ پاکستان کا آئین ایک انتہائی مقدس دستاویز ہے جو 1973 میں پاکستان کی پارلیمنٹ نے متفقہ طور پر منظور کیا تھا۔ کسی بھی ریاست کی مضبوطی کا انحصار اس کے اداروں کی مضبوطی پر ہوتا ہے۔ ریاستی ادارے جتنے مضبوط، فعال اور قابل اعتماد ہوں گے ریاست بھی اتنی ہی طاقتور اور باوقار ہو گی۔ پاکستانی دستور trichotomy of power یعنی اختیارات کی ثلاثی تقسیم کی ضمانت دیتا ہے۔ اس کے مطابق ریاست کے تین اہم ستون ہیں۔ مقننہ، انتظامیہ اور عدلیہ۔ اختیارات کی علیحدگی کے تصور کا احترام ہم ریاستی ادارے کا اولین فرض اور ذمہ داری ہے۔ اس تناظر میں صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان قرار دیتا ہے کہ 20 اور 21 اکتوبر 2024 کو پارلیمنٹ کی جانب سے منظور کی جانے والی 26 ویں آئینی ترمیم سے آئین کی بالادستی کو یقینی بنانے کا ایک اہم سنگ میل عبور ہو چکا ہے۔ یہ ترمیم وقت کا اہم تقاضا تھی اور اس کی منظوری نے میثاق جمہوریت کا ادھر اور خواب پایہ تکمیل تک پہنچا دیا ہے۔ اس ترمیم نے trichotomy of powers کو بھی یقینی بنا دیا ہے۔ اس ترمیم سے نہ صرف عدالتی اصلاحات بلکہ انصاف کی جلد فراہمی کی راہ ہموار ہوئی ہے۔ یہ ترمیم سیاسی قیادت کی دانشمندی کا مظہر اور ثبوت ہے اور اس میں پاکستان کی تمام سیاسی جماعتوں کی مشاورت شامل ہے۔ یہ ایوان پاکستان کی سیاسی قیادت اور پارلیمنٹ کو تاریخی ترمیم کو منظور کرنے پر خراج تحسین پیش کرتا ہے اور اس امید کا اظہار کرتا ہے کہ یہ ترمیم پاکستان کے تانناک جمہوری مستقبل اور سیاسی اتحاد کی علامت بنے گی اور انتشاری سیاست کے خاتمے کا باعث ہو گی۔	جناب مجتبیٰ شجاع الرحمن وزیر خزانہ و پارلیمانی امور (PP-148)	17	24
28 اکتوبر 2024	صوبائی اسمبلی پنجاب کے اس ایوان کی رائے ہے کہ جنگیں اسلحے کے زور پر لڑی تو جاسکتی ہیں جیتی نہیں جاسکتیں۔ میدان جنگ میں فتح و شکست کے فیصلے اسلحہ نہیں اسلحہ چلانے والوں کے حوصلے کرتے ہیں۔ تاریخ بزدلوں کو نہیں بہادروں کو یاد رکھتی ہے۔ بقول بانی پاکستان قائد اعظم محمد علی جناح: دفاع میں اسلحے کی اہمیت نہیں۔ آپ کے عزم و حوصلے اور استقامت کی ضرورت ہے جو آپ میں بدرجہ اتم موجود ہے۔ صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان پاکستان کی مسلح افواج کی وطن عزیز کے لئے دی جانے والی خدمات اور مسلسل دی جانے والی قربانیوں پر انہیں شاندار خراج عقیدت پیش کرتا ہے۔ پاک فوج ہمیشہ مشکل وقت میں قوم کی توقعات پر پورا اترتی ہے اور اس کے شہیدوں نے ہمیشہ قوم کا سر فخر سے بلند کیا ہے۔ ہماری افواج جذبہ شہادت سے سرشار اور وطن کی خاطر موت کو گلے لگانے کے لئے ہر وقت تیار ہیں۔ یہ ایوان اپنی مسلح افواج پر فخر کا اظہار کرتا ہے اور شہیدوں اور غازیوں کو زبردست خراج عقیدت اور خراج تحسین پیش کرتا ہے جو اس قوم کے ماتھے کا جھومر ہیں۔	جناب مجتبیٰ شجاع الرحمن وزیر خزانہ و پارلیمانی امور (PP-148)	17	25

مٹی کی محبت میں ہم آشفٹہ سروں نے
وہ قرض اتلے جو واجب بھی نہیں تھے

تاریخ منظوری	متن قرارداد	محرک	اجلاس نمبر	قرارداد نمبر
29 اکتوبر 2024	پنجاب میں خواتین اور بچوں کی اندرونی و بیرونی ہیومن ٹریڈنگ میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔ مختلف انسانی سمگلرز خواتین اور بچوں کو اندرون اور بیرون ملک گداگری، جسم فروشی، جبری مشقت، انسانی اعضاء کی خرید و فروخت اور مثنیات کی سپلائی میں استعمال کرتے ہیں۔ اس سلسلے میں وفاقی حکومت ہر سال اقوام متحدہ اور دیگر بین الاقوامی اداروں کو رپورٹ جمع کرواتی ہے۔ اس رپورٹ کو بہتر بنانے کے لیے تمام صوبوں کو اپنا کردار ادا کرنا ہے۔ لہذا یہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ اس مسئلے پر خصوصی توجہ اور اقدامات کے لیے پنجاب اسمبلی کی ایک سبجیکٹ کمیٹی تشکیل دی جائے اور اس میں ممبران اسمبلی کے علاوہ مختلف محکموں کے افسران اور ایکسپیرٹس کو بھی شامل کیا جائے جو اس مسئلے پر خصوصی اقدامات کرنے کے لیے مختلف محکموں کی کارکردگی کا جائزہ لیں اور خواتین اور بچوں کو اس مافیاسے محفوظ بنائیں تاکہ دنیا میں پاکستان کا امیج بہتر بنایا جاسکے۔	محترمہ عظمیٰ کاردار (W-322)	17	26
29 اکتوبر 2024	اس ایوان کی رائے ہے کہ پنجاب بارہ کروڑ آبادی کا صوبہ ہے جس کی اپنی ثقافت اور زبان ہے۔ پنجابی زبان پاکستان کے علاوہ دنیا کے دیگر ممالک میں بولی اور سمجھی جاتی ہے۔ پاکستان کے دیگر صوبوں میں بولی جانے والی زبانیں ان صوبوں کے تعلیمی نصاب میں لازمی مضمون کے طور پر شامل اور پڑھائی جاتی ہیں جبکہ پنجابی زبان اپنے صوبے کے تعلیمی نصاب میں بطور لازمی مضمون پڑھائے جانے سے محروم ہے۔ لہذا یہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ پنجابی اور سرانگنی زبان کو پنجاب کے سکولوں میں پڑھائے جانے والے نصاب میں لازمی مضمون کے طور پر شامل کیا جائے۔	جناب امجد علی جاوید (PP-121)	17	27
29 اکتوبر 2024	حلقہ پی پی-01 تحصیل حضرو ضلع انک میں تحصیل ہیڈ کوارٹر ہاسپٹل میں لوگوں کے دیرینہ مطالبہ پر ایک ٹراماسٹر کی منظوری ہوئی جس پر پانچ کروڑ کی لاگت سے بلڈنگ بھی تعمیر ہو چکی ہے لیکن تاحال اس ٹراماسٹر کے لیے سٹاف اور دیگر سہولیات مہیا نہیں کی جارہیں جس کی وجہ سے آئے روز حادثات میں انسانی جانوں کا ضیاع ہو رہا ہے۔ لہذا اس ایوان کی رائے ہے کہ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہاسپٹل حضرو ضلع انک میں قائم ٹراماسٹر جس کی بلڈنگ مکمل ہو چکی ہے اس کو فعال کرنے کے لیے اقدامات کیے جائیں تاکہ حادثات میں ہونے والی اموات میں کمی آسکے۔	قاضی احمد اکبر (PP-1)	17	28
29 اکتوبر 2024	مالی سال 2024-25 میں کوٹلی ستیاں میں کھیلوں کے فروغ کے سلسلہ میں گراؤنڈ کی تعمیر کے لئے فنڈز فراہم کیے گئے ہیں یہ ایوان سفارش کرتا ہے کہ اس گراؤنڈ کو کوٹلی ستیاں کے نامور سپورٹس یا سرفراز سپورٹس گراؤنڈ سے منسوب کیا جائے۔	جناب محمد بلال یامین (PP-06)	17	29
13 نومبر 2024	اس ایوان کی رائے ہے کہ اختلاف رائے کسی بھی جمہوری معاشرے کا حسن ہے اور لوگوں کا بنیادی حق ہے۔ مہذب معاشروں میں اختلاف اور احتجاج اخلاقی حدود میں رہ کر کیا جاتا ہے مگر افسوس ہمارے معاشرے میں کچھ عرصے سے یہ رواج عام ہوتا جا رہا ہے کہ اختلاف رائے رکھنے والوں کو ذاتی دشمن سمجھا جانے لگا ہے، اخلاقیات کی حدود پامال کرتے ہوئے اظہار رائے کیا جاتا ہے۔ اس سلسلے کی ایک کڑی گزشتہ روز کا واقعہ ہے جس میں سابق چیف جسٹس آف پاکستان جناب قاضی فائز عیسیٰ پر ایک گروہ حملہ آور ہوا جس کی کسی صورت میں اجازت نہیں دی جاسکتی۔ چند عادی شہر پسندوں نے قاضی فائز عیسیٰ اور انکے اہل خانہ جو کہ پاکستان ہائی کمیشن کی گاڑی میں جا رہے تھے پر حملہ کیا اور ان کے اس رویے سے پاکستانی قوم کے بارے میں بیرونی دنیا میں یہ پیغام گیا کہ یہ لوگ تمام قانونی و اخلاقی اقدار سے نا آشنا ہیں اس طرح یہ لوگ پوری قوم کی بدنامی کا باعث بنے۔	جناب احسن رضا خاں (PP-180)	18	30
	یہ ایوان اس واقعہ کی پر زور مذمت کرتا ہے اور حکومت پاکستان سے مطالبہ کرتا ہے کہ اس واقعہ میں ملوث تمام افراد کا محاسبہ کیا جائے کیونکہ یہ حملہ ایک شخص پر نہیں کیا گیا بلکہ یہ پاکستان کے وقار پر حملہ ہے اسکی باقاعدہ منصوبہ بندی کی گئی تھی اور ایک سیاسی جماعت کے چند انتشار پسند عناصر کی جانب سے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر اس سلسلے میں گزشتہ ایک ہفتے سے کال دی جا رہی تھی۔			
	یاد رہے کہ قاضی فائز عیسیٰ کو مڈل ٹیمپل میں جس اعزاز سے نوازا گیا وہ پاکستان کے لیے ایک اعزاز کی بات ہے کیونکہ دنیائے قانون میں ایک نہایت اہمیت کے حامل ادارے نے انہیں اپنے سب سے اعلیٰ منصب پر فائز کر کے اس اعزاز سے نوازا ہے۔			
	لہذا یہ ایوان وفاقی حکومت سے اس امر کی سفارش کرتا ہے کہ اس واقعہ میں ملوث افراد کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے اور اس سلسلے میں حکومت برطانیہ سے اس معاملے کو اٹھا کر ذمہ داران کے خلاف مقدمہ درج کروایا جائے۔			

تاریخ منظوری	متن قرارداد	محرک	اجلاس نمبر	قرارداد نمبر
13 نومبر 2024	پنجاب میں مسیعوں کی تعداد 28 لاکھ سے زائد ہے ہر سال حکومت پنجاب کرسمس پر 10 ہزار مستحق لوگوں کو گفٹ کی صورت میں چیک دیتی ہے جو ان کی تعداد کے لحاظ سے ناکافی ہے۔ لہذا یہ ایوان اس بات کا مطالبہ کرتا ہے کہ مستحق لوگوں کی تعداد کو 10 ہزار سے بڑھا کر 20 ہزار کیا جائے۔	محترمہ راحیلہ خادم حسین (W-304)	18	31
14 نومبر 2024	During the tenure of Provincial Assembly of the Punjab from 2018 to 2023, due to the then prevalent political situation, the Provincial Assembly of the Punjab had to hold two sessions concurrently in June 2022 at different venues, i.e. at Assembly Chambers and at Aiwan-e-Iqbal, Lahore, while both Sessions were numbered commonly as 41 st Session. During both these sessions, important Assembly business was transacted including passage of Annual Budget 2022-23 and Supplementary Budget 2021-22, passage of Bills, passage of amendments to the Rules of Procedure of Provincial Assembly of the Punjab and oath of Members-elect. However, the proceedings of 41 st Session held in Aiwan-e-Iqbal could not be included in the Assembly record. This House, therefore, resolves to validate the proceedings of both the Sessions and also to include the proceedings held in Aiwan-e-Iqbal in the official Assembly record.	جناب مجتبیٰ شجاع الرحمن وزیر خزانہ و پارلیمانی امور (PP-148)	18	32
16 دسمبر 2024	میں یہ قرارداد پیش کرتی ہوں کہ 10 سال قبل 16 دسمبر 2014 کو پشاور میں آرمی پبلک سکول پر دہشت گردوں نے حملہ کیا جس کے نتیجے میں 122 معصوم اور بے گناہ بچوں کو شہید کر کے ظلم و بربریت کی بدترین داستان رقم کی۔ یہ ایوان سمجھتا ہے کہ ایسے سانحات پاکستان کے خلاف سازش ہیں، دہشت گرد ہمارے حوصلے پست نہیں کر سکتے، ایسے واقعات سے قوم کو خوف زدہ نہیں کیا جاسکتا، یہ ایوان قرارداد دیتا ہے کہ دہشت گرد کسی رعایت کے مستحق نہیں ہیں، اور ان کے خلاف سخت سے سخت کارروائی کی جائے، یہ ایوان اس دل خراش واقعہ میں دلیری کا مظاہرہ کرنے والے اساتذہ کو زبردست خراج تحسین پیش کرتا ہے یہ ایوان سانحہ آرمی پبلک سکول میں شہید ہونے والے بچوں کے والدین سے اظہار یک جہتی کرتا ہے اور ان کے حوصلہ کو سراہتا ہے، یہ ایوان اس سانحہ کے شہدائے بلند درجات کے لئے دعا گو ہے۔	محترمہ راحیلہ خادم حسین (W-304)	19	33
14 جنوری 2025	تحصیل دیپالپور جو پنجاب کے کئی اضلاع سے بڑی تحصیل ہے ریونیو ڈیپارٹمنٹ نے 1989 میں اس وقت کی حکومت کو بھی یہ تجویز دی تھی کہ تحصیل دیپالپور کو مختلف حصوں میں تقسیم کیا جائے۔ اس ایوان کی رائے ہے کہ حویلی لکھامیو نیپل کمیٹی، حویلی لکھامیو نیپل کمیٹی، جہانگیر آباد قانون گونئی، کچھ پٹوار سرکل کو نیکی بہاول اور کچھ پٹوار سرکل جمال کوٹ قانون گونئی پر مشتمل تحصیل حویلی لکھامیو نیپل کمیٹی اور میونسپل کمیٹی بصر پور قانون گونئی، بصر پور شہر، منڈی احمد آباد قانون گونئی، حجرہ شاہ مقیم II قانون گونئی، ڈھیلیانہ قانون گونئی، بقیہ قانون گونئی جمال کوٹ و کو نیکی بہاول پر مشتمل تحصیل بصر پور بنائی جائے۔	چودھری افتخار حسین چیمبر (PP-187)	20	34

تاریخ منظوری	متن قرارداد	محرک	اجلاس نمبر	قرارداد نمبر
14 جنوری 2025	<p>“The Punjab Assembly resolves that as per findings of the 2023 Census, there is a rapid and unsustainable population growth rate that threatens the balance between the population size and available resources in the province.</p> <p>The province of Punjab is already facing significant challenges in ensuring adequate access to basic services, such as nutrition, education, healthcare, and housing, due to the unchecked growth. It is essential to ensure the fundamental rights of all citizens, including access to quality life, adequate resources, and opportunities for sustainable development, by addressing the root cause of population pressure.</p> <p>This House resolves and recognizes the urgency of controlling population growth in Punjab to secure the future of all citizens and promote sustainable development. The House calls for the following actions:</p> <ol style="list-style-type: none"> 1. Immediate Implementation of Family Planning Programs 2. Awareness and Education Campaigns <p>Enhanced Service Delivery to improve the accessibility and quality of family planning services, especially in underserved areas, and work towards ensuring that these services are both effective and easily available to all families.</p> <p>This resolution is a cross-party call for action, uniting all political parties in the Punjab Assembly to support the urgent measures required to bring the population growth in line with Punjab’s available resources, ensuring a sustainable and prosperous future for all its citizens.”</p>	محترمہ عظمیٰ کاردار (W-322)	20	35
21 جنوری 2025	<p>میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ صوفی عبدالعزیز جو کہ محکمہ تعلیم پنجاب میں بطور ٹیچر اپنے فرائض انجام دیتے رہے اور اس دوران تحصیل کوٹلی ستیاں میں کئی سکولوں کے لیے اراضی و تعمیر میں اہم کردار ادا کیا۔ اہلیان تحصیل کوٹلی ستیاں ان کی شعبہ تعلیم میں ان خدمات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ اس لیے یہ ہاؤس سفارش کرتا ہے کہ گورنمنٹ بوائز ہائی سکول کوٹلی ستیاں کو صوفی عبدالعزیز گورنمنٹ بوائز ہائی سکول کوٹلی ستیاں کے نام سے یہ منسوب کیا جائے۔</p>	جناب محمد بلال یامین (PP-06)	20	36
21 جنوری 2025	<p>یہ ایوان وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ خلفائے راشدین رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے ایام وفات و شہادت سرکاری سطح پر منائے جائیں۔ نیز ان کی سیرت و کردار کو اجاگر کرنے کے لیے کانفرنسز کا اہتمام کیا جائے۔</p>	جناب محمد الیاس (PP-95)	20	37

تاریخ منظوری	متن قرارداد	محرک	اجلاس نمبر	قرارداد نمبر
17 فروری 2025	<p>This House acknowledges with great pride that the Provincial Assembly of the Punjab, under the leadership of Speaker Malik Muhammad Ahmed Khan and the Assembly Secretariat, successfully hosted the 1st Commonwealth Parliamentary Association (CPA) Asia and South-East Asia Regional Conference in Lahore, Pakistan. This House recognizes that this Conference is the largest International parliamentary Conference hosted by Punjab Assembly, marking a historic moment in the country's parliamentary and diplomatic landscape. This House commends Speaker Malik Muhammad Ahmad Khan for his visionary leadership, planning, and dedication in organizing this prestigious event, along with the Assembly Secretariat, which has significantly enhanced Pakistan's global Image as a nation committed to democratic values, parliamentary diplomacy and international cooperation. The Conference brought together parliamentarians and parliamentary staff from numerous countries including Sri Lanka, Maldives, the United Kingdom, Zambia, and Malaysia. The Conference facilitated meaningful discussions on regional governance, sustainability, artificial intelligence regulation, climate change, health and education. By taking this initiative and welcoming foreign delegates to Pakistan, this combined effort has projected a positive and progressive image of Pakistan to the world. This House further appreciates that Lahore, the cultural and historical heart of Pakistan and its people have once again demonstrated their tradition of warm hospitality, impressing the international delegates with their rich heritage, inclusivity, and generosity. This House recognizes that this successful event has reaffirmed Pakistan's capability to host large-scale international conferences, strengthening its position as a key player in global parliamentary engagement and intergovernmental relations. This House also appreciates all members of the Punjab Assembly for their contributions to this achievement. This House further extends its gratitude to everyone who served for this conference, especially all the security personnel and officers, whose dedication and professionalism ensured the safety and success of the event. Special appreciation is extended to Chief Minister Maryam Nawaz Sharif for her support and patronage, without which this accomplishment would not have been possible.</p>	محترمہ سارہ احمد (W-339)	21	38